بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۲۲۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے
جلد ۶۷/۳۲ | ۲۳ محرم ۱۳۹۹ھ ۲۴ فتح ۱۳۵۷ہش ۲۴ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تقریباً دو ماہ لاہور میں قیام فرمانے کے بعد ۲ دسمبر کو واپس ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ آپ ۲۲ دسمبر کو شام کے وقت کمرہ میں ٹہل رہی تھیں کہ اچانک چکرا کر فرش پر گر پڑیں۔ دو ایکسرے لئے گئے ہیں۔ بائیں کندھے میں بال (کریک) اور بائیں بازو کی چھوٹی اُنگلی میں فریکچر نکلا ہے اور سارے بازو کے اعصاب بُری طرح متاثر ہوئے ہیں اور مُنہ پر بھی بائیں طرف چوٹ آئی ہے۔ سارے جسم میں درد ہے اور بخار بھی ہے۔

احباب جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

امریکہ، افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ کے مختلف ممالک کے احمدی احباب ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے

امریکن وفد ۲۸ اور انڈونیشین وفد ۲۱ افراد پر مشتمل ہے۔ ان میں ۳۴ خواتین بھی شامل ہیں

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لانے والے مہمانوں کی آمد میں بسُرعت اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتِ احمدیہ کا نہایت بابرکت اور مقدس جلسہ سالانہ اب بالکل قریب آپہنچا ہے۔ ۲۶ دسمبر کو انشاء اللہ یہ جلسہ اپنی تمام ایمان افروز روایات اور نشانات کے ساتھ شروع ہو جائے گا اور اِس طرح ایک دفعہ پھر ہم اللہ تعالیٰ کی اُن بشارتوں کے پورا ہونے کا مشاہدہ کریں گے جو اُس نے بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور جماعتِ احمدیہ کی ترقی کے بارہ میں دیں۔ اِن الٰہی بشارتوں کے عین مطابق اکنافِ عالم سے احمدی جماعتوں کے وفود اور احباب جوق در جوق ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اِس وقت تک پاکستان کے طول و عرض سے آنے والے مہمانوں کے علاوہ امریکن احمدیوں کا ایک بڑا وفد ربوہ پہنچ چکا ہے جو کہ ۲۸ افراد پر مشتمل ہے اس میں ۱۴ خواتین بھی شامل ہیں۔ دوسرا بڑا وفد جو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ربوہ پہنچا ہے انڈونیشین احمدیوں پر مشتمل ہے اس میں ۲۱ افراد ہیں جن میں ۱۳ انڈونیشین احمدی بہنیں بھی شامل ہیں۔ تیسرا وفد ماریشس کی احمدی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے اس میں ۱۵ افراد شامل ہیں جن میں ۶ خواتین ہیں۔ ان کے علاوہ مغربی جرمنی سے ۴، سنگاپور سے ۲، زیمبیا سے ایک، سپین سے ایک اور ملائشیا سے ۲ اصحاب ربوہ پہنچ چکے ہیں۔ انگلستان سے تو خاصی بڑی تعداد میں احباب آ رہے ہیں جن میں سے بعض پہنچ چکے ہیں اور باقی ایک آدھ روز میں پہنچنے والے ہیں۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق غانا، نائیجیریا، جاپان، ہالینڈ، سیرالیون اور سرینام سے بھی متعدد احمدی دوست تشریف لا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر بہت سے ممالک سے بھی احباب کی تشریف آوری متوقع ہے۔

ادھر اہالیانِ ربوہ جن میں مرد، عورتیں، بچے نوجوان اور بوڑھے سبھی شامل ہیں نہایت شوق اور بشاشت کے ساتھ والہانہ رنگ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے استقبال اور خدمت کے لئے سرگرمِ عمل ہو چکے ہیں۔ مسجدِ اقصیٰ سے ملحقہ وسیع میدان میں مردانہ جلسہ گاہ کا پنڈال تیار ہو چکا ہے۔ اِس دفعہ زنانہ جلسہ گاہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور خلافت لائبریری کے عقبی میدان میں تیار کی گئی ہے اور اس میں خواتین کے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں دونوں جلسہ گاہوں کو گذشتہ سالوں کی نسبت مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔

کھانا تیار کرنے کے لئے تمام لنگرخانوں میں انتظامات کو آخری شکل دی جا رہی ہے اِس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چاروں لنگروں میں سوئی گیس کے ذریعہ کھانا تیار ہو گا۔ لنگرخانہ نمبر ۱ (دارالصدر) ۲۳ دسمبر کی شام سے کھانا تقسیم کر رہا ہے جبکہ لنگرخانہ نمبر ۲ (دارالرحمت غربی) اور لنگرخانہ نمبر ۳ (دارالعلوم) میں ۲۴ دسمبر کی شام سے کھانا تقسیم ہو گا۔ لنگرخانہ نمبر ۴ (دارالنصر غربی) ۲۵ دسمبر سے کام شروع کرے گا۔ اِس دفعہ دارالضیافت میں بھی جلسہ کے مبارک ایام میں کھانا تیار ہُوا کرے گا۔ ایک اور لنگرخانہ بیماروں کے لئے پرہیزی کھانا تیار کرنے کے لئے مخصوص رہے گا۔

الغرض جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات تیزی کے ساتھ تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہے ہیں اور جلسہ کے جملہ کارکن اور رضاکار اپنی اپنی ڈیوٹی پر سرگرمِ عمل ہو چکے ہیں اور پاکستان کے طول و عرض سے اور اکنافِ عالم سے تشریف لانے والے مہمانوں کی تعداد میں لحظہ بہ لحظہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے، ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اس مقدس و بابرکت جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اس میں شامل ہونے والوں کی جھولیاں اپنے بے انتہا فیوض و برکات سے بھر دے اور اللہ تعالیٰ آنے والے مہمانوں کی رضاکارانہ اور بے لوث خدمت کرنے والے جملہ کارکنوں کو بھی اجرِ عظیم عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو قبولیت کا شرف بخشے۔

آمین

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُرسوز دعائیں

"ہر یک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر ..... کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

چندہ تحریک جدید دفتر اوّل کے پینتالیسویں ۴۵ دفتر دوم کے پینتیسویں ۳۵ اور دفتر سوم کے چودھویں ۱۴ سال کا اعلان

جماعتہائے احمدیہ مرکزیہ کو دوسروں کے مقابلہ میں یہ امتیاز حاصل ہے کہ انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا سارا بوجھ اُٹھایا

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری اکثر بیرونی جماعتیں اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی ہیں بلکہ بعض زائد قربانی کر کے دوسری جماعتوں کی امداد کر رہی ہیں

مَیں نے اس سال بھی تحریک جدید کا ٹارگٹ ۱۵ لاکھ روپے مقرر کیا ہے مَیں دیکھوں گا کہ آپ خود اس سے کتنا آگے بڑھتے ہیں!

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ اخاء ۱۳۵۷ہش مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

ہر سال یکم نومبر سے تحریک جدید کا نیا سال شروع ہوتا ہے (وعدہ کے لحاظ سے) اور ۳۰ اپریل کو ختم ہوتا ہے (ادائیگیوں کے لحاظ سے) چونکہ یکم نومبر سے پہلے میں عام طور پر نئے سال کا اعلان کر دیا کرتا ہوں اسلئے یہ جمعہ مَیں نے تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے لئے منتخب کیا ہے جو یکم نومبر سے شروع ہوگا۔ پس آج مَیں تحریک جدید کے صفِ اوّل کے ۴۵ ویں، صفِ دوم کے ۳۵ ویں اور صفِ سوم کے ۱۴ ویں سال کا اعلان کرتا ہوں۔

تحریک جدید کی ابتداء

۱۹۳۴ء میں ہوئی تھی۔ اس پر ۴۴ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ یہ بات بڑی اہم ہے اور بڑی نمایاں ہو کر ہمارے سامنے آتی ہے کہ اس سارے عرصہ میں جماعتہائے احمدیہ مرکزیہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا کی کہ ساری دُنیا میں تبلیغ اسلام کی مہم کو چلانے کے لئے وہ مالی قربانی دیں۔ چنانچہ احباب نے اپنی ہر سال بڑھتی ہوئی طاقت کے مطابق خدا کے حضور عاجزانہ رنگ میں قربانی پیش کی۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء کو جمعہ کے روز تحریک جدید کا اجراء کیا تھا اور اُس وقت ۲۷ ہزار روپے کی ضرورت کا اعلان کیا تھا۔ آپ نے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو وسیع کرنے کے لئے چندے کی تحریک کی اور اس کا نام "تحریک جدید انجمن احمدیہ" رکھا۔ چنانچہ بیرونی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے لئے ۱۹۳۴ء کی ضرورت کے مطابق آپ نے رقم کا جو اندازہ لگایا وہ کم و بیش ۲۷ ہزار روپے کا تھا اور جماعت نے آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس غرض کے لئے جو چندہ اکٹھا کیا وہ کم و بیش ایک لاکھ روپے تھا۔ اس سے تحریک جدید کی ابتداء ہوئی لیکن جیسا کہ مَیں نے ابھی اشارہ کیا ہے ایک چیز بڑی نمایاں ہو کر سامنے آتی ہے۔

جب میرے ذہن میں یہ خیال آیا اور یہ حقیقت میری آنکھوں کے سامنے آئی تو میرا دل خدا کی حمد سے بھر گیا کہ اس سارے عرصہ میں جب تک بیرونی جماعتیں بحیثیتِ مجموعی اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جانے کے قابل نہ ہوئیں

تحریک جدید کے منصوبہ کا بوجھ

جماعتہائے احمدیہ مرکزیہ نے اُٹھایا۔ جب مَیں جماعتہائے احمدیہ مرکزیہ کہتا ہوں تو اس سے میری مراد ۱۹۴۷ء میں تقسیم ملک سے پہلے کی ہندوستان کی جماعتیں اور پھر پاکستان کی جماعتیں ہیں۔ یعنی ۱۹۴۷ء تک وہ جماعتیں مراد ہیں جو ہندوستان میں بستی تھیں کیونکہ اسکے بعد ملک تقسیم ہوا اور پاکستان بن گیا تو جماعت احمدیہ کا مرکز پاکستان میں اس چھوٹے سے قصبہ میں قائم ہوا۔ اس کے بعد جماعتہائے مرکزیہ سے تاریخی لحاظ سے اور زمانہ کے لحاظ سے وہ احمدی دوست مراد ہیں جن کی رہائش پاکستان میں ہے۔ پس تقسیم ملک سے پہلے جو ہندوستانی جماعتیں تھیں اور اس کے بعد پاکستانی جماعتیں ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلام کی بڑھتی ہوئی تبلیغی ضروریات کا بوجھ اپنے کندھوں پر اُٹھائیں اور مالی اور جانی قربانی پیش کریں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس سارے عرصہ میں بیرونی ممالک میں جُوں جُوں ہمارا کام بڑھتا گیا اور ریسیوں کے لحاظ سے ضرورت پڑی جو وہاں میسر نہیں آ رہے تھے، مرکز سے بھجوائے گئے اور اس ۴۴ سال کے عرصہ میں ایک پیسہ بھی باہر سے مرکز کو وصول نہیں ہوا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے مرکز سے تعلق رکھنے والے احمدیوں کے لئے دوسروں کے مقابلہ میں امتیاز پیدا کر دیا۔ مرکز نے بیرونی ممالک میں

تبلیغِ اسلام کے اخراجات

کا بوجھ اُٹھایا۔ صرف تحریک جدید ہی نہیں جماعت احمدیہ کی نوّے سالہ زندگی میں کبھی ایسا موقع نہیں آیا کہ مرکز کو ضرورت پڑی ہو باہر سے روپیہ لینے کی یا باہر سے ہمارے پاس ایک دھیلا ہی آیا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۴ء کے حالات ایسے تھے کہ بیرونی ممالک کی بہت سی جماعتوں نے مجھے لکھا کہ ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں آپ ہمیں اجازت دیں ہم اپنے بھائیوں کی خبر گیری میں بھی شامل ہوں اور اُن کے لئے پیسے اکٹھے کر کے مرکز کو بھجوائیں۔ میں نے کہا نہیں۔ جماعت ہائے احمدیہ مرکزیہ خود اپنے پاؤں پر کھڑی ہوں گی اُن کو تمہاری مالی امداد کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھتے ہوئے اور جماعت ہائے احمدیہ مرکزیہ کے لئے غیرت رکھتے ہوئے میں نے اُن کو یہ جواب دیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے فضل کیا۔ بہت سے لوگوں کو یہ پتہ نہیں ہے کہ اُس وقت جماعت نے کتنا خرچ کیا تھا۔ صرف ان لوگوں پر جو اُن دنوں پریشان حال ربوہ میں اکٹھے ہو گئے تھے یا اُن کا کچھ حصہ اپنے رشتہ داروں کے پاس چلا گیا تھا اُن کے کھانے پینے کا انتظام مرکز کو کرنا پڑا جس پر تیرہ چودہ لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے لیکن ایسے احباب کو غذائی ضروریات بہم پہنچانے کے لئے آپ نے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلایا اور نہ آپ کی خاطر میں نے کسی کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا۔ اللہ تعالیٰ جو علام الغیوب ہے اس نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ یہاں بھی میں نے کوئی تحریک نہیں کی تھی کہ جماعت پر اتنا بار پڑ گیا ہے جو لوگ مالدار ہیں جن کو نقصان نہیں پہنچا وہ اس غرض کے لئے پیسے دیں۔ غرض کوئی تحریک نہیں کی اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگا اور خدا تعالیٰ کے فضلوں نے جماعت کو جس کے متعلق لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ ختم ہو گئی۔ خدا کے فرشتوں نے اسے اُٹھا کر کہیں سے کہیں پہنچا دیا۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے جس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

پس تحریک جدید پر غور کرتے ہوئے یہ چیز نمایاں طور پر میرے سامنے آئی اور اس کا میں اس وقت ذکر کر رہا ہوں اور میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتا تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں۔ تحریک جدید کے اجراء کے بعد دنیا میں

بڑی عظیم تبدیلیاں

پیدا ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی حقیر کوشش کو غیر معمولی طور پر نوازا۔ آخر ایک لاکھ کی حیثیت ہی کیا ہے۔ میرے خیال میں جرمنی کے تین مزدوروں کو ایک سال میں ایک لاکھ سے زیادہ اجرت ملتی ہے۔ غرض دنیا میں اتنی رقم کی کوئی حیثیت نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ نے اس میں برکت ڈالی اور باہر کی جماعتوں میں آہستہ آہستہ ایک تبدیلی رونما ہونے لگی۔ چنانچہ بیرونی ممالک کی جماعتیں مثلاً مغربی افریقہ کی جماعتیں جنہوں نے ۱۹۴۴ء تک ایک پیسہ بھی چندہ نہیں دیا تھا جو ہمارے رجسٹروں میں درج ہو یعنی باقاعدہ چندہ دینے والے اُس وقت پیدا نہیں ہوئے تھے اور ان کی ضروریات دیکھنے کا سارا بوجھ جماعت ہائے احمدیہ مرکزیہ اٹھا رہی تھیں اس لئے بھی کہ بیرونی ملکوں کی جماعتوں کی اُس وقت تک کما حقہٗ تربیت نہیں ہو پائی تھی۔ تبلیغی ضروریات کے لئے پیسہ باہر بھجوانے پر شروع میں کوئی پابندی نہیں تھی۔ چنانچہ جتنی ضرورت پڑتی تھی اتنا پیسہ ہم باہر بھجوا دیتے تھے لیکن پھر زرمبادلہ کے لحاظ سے ساری دنیا کے حالات بدلتے چلے گئے صرف ہمارے ملک ہی میں نہیں۔ انگلستان، امریکہ اور جرمنی جیسے ممالک میں بھی حالات بدل گئے لیکن ان ممالک میں ابھی ایسی پابندیاں نہیں شاید صرف یہ چند ممالک ہی اب ایسے رہ گئے ہیں جنہوں نے اپنی کرنسی کو باہر لے جانے پر کوئی پابندی نہیں لگائی۔ لیکن اکثر ممالک ایسے ہیں جنہوں نے پابندی لگا دی ہے اور وہ اپنے

ملک کی اقتصادیات کی حفاظت

کے لئے اگر پابندی لگائیں تو یہ اُن کا حق بھی ہے اور ان کو ایسا کرنا بھی چاہیئے۔

غرض ۱۹۳۴ء میں ہمیں تو اس بات کا علم نہیں تھا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو تو اس کا علم تھا اس لئے وہ لوگ جو ابتداء میں ایک دھیلا بھی خدا کی راہ میں دینے کے لئے ذہنی طور پر تیار نہ تھے وہ چندے دینے لگ گئے اور آج اکثر بیرونی ممالک تو ایسے بھی ہیں جو اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے ہیں۔ ان ممالک کے چندے اتنے بڑھ گئے ہیں کہ اپنی ساری ضروریات پوری کر کے بھی اُن کے پاس دوسرے کاموں کے لئے مثلاً اشاعت کتب کے لئے ریزرو ہے جو اُن کا اپنا ہے۔ اس میں سے وہ خود خرچ کرتے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں نہ انتظامی لحاظ سے تحریک جدید انجمن احمدیہ کا تعلق ہے وہ خود اپنے بجٹ بناتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں۔ ایک عام نگرانی تحریک جدید بھی کرتی ہے اور خلیفہ وقت بھی کرتا ہے وہ دیکھتا ہے۔ وہ سمجھاتا ہے ضرورت بتاتا ہے ان پر خرچ کرتا ہے پس جہاں تک پیسے کا سوال ہے وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں لیکن چونکہ دنیا کے ہر ملک میں جماعت اتنی مضبوط نہیں ہے جو اپنے پاؤں پر کھڑی ہو یہ بھی ایک حقیقت ہے اس لئے باوجود اس کے کہ پاکستان سے موجودہ حالات میں ان کی امداد کے لئے کوئی رقم باہر نہیں بھیجی جا سکتی اور نہ بھیجی جاتی ہے۔ دنیا میں ایسے ممالک پیدا ہو گئے ہیں کہ جو اپنی ضروریات سے زائد قربانی دے رہے ہیں اور پھر وہ اُن ممالک کی بھی مدد کر رہے ہیں جو اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں یعنی جو کیفیت پہلے مرکز کی تھی وہ اب ان ممالک کی ہو گئی ہے اور اس طرح جماعت احمدیہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری ہو رہی ہیں اور

شاہراہ غلبہ اسلام پر

ہماری حرکت روز بروز تیز سے تیز تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ بیرونی ممالک کی ایسی جماعتیں جن کے مطالبات ہم نہیں پورا کر سکتے ملکی قانون کی وجہ سے وہاں ان ملکوں کی جماعتیں جہاں زرمبادلہ باہر بھجوانے کی ممانعت نہیں وہ اُن کی ضرورت پوری کر رہی ہیں۔

میں اس وقت دو قسم کے اعداد و شمار آپ کے سامنے رکھوں گا اور اس سے آپ کو اس کیفیت کا پتہ لگ جائے گا۔ میں نے بتایا ہے کہ ۱۹۴۴ء تک ہندوستان سے باہر ساری دنیا میں کوئی چندہ جمع نہیں ہوا۔ بعض ایسے لوگ تو ہوں گے جو اپنے طور پر خرچ کرتے ہوں گے لیکن جس طرح ہم باقاعدہ چندہ دیتے ہیں اور وہ رجسٹروں پر چڑھتا ہے اور اس کا بجٹ بنتا ہے اس قسم کے چندے اکٹھے نہیں ہوتے چنانچہ شروع میں بیرونی ممالک کی مجالس عاملہ کے پاس بھی کوئی پیسے اپنے نہیں ہوتے تھے۔ اُن کو مرکز کی طرف سے بھجوائے جاتے تھے۔ کجا یہ حالت تھی اور کجا اب یہ حالت ہے کہ اُن کی پچھلے سال کی آمد ایک کروڑ ساٹھ لاکھ چالیس ہزار نو سو ستر روپے تک پہنچ گئی ہے اور یہ اُن کی اصل آمد ہے جو بطور چندہ جمع ہوئی ہے اور اس میں وہ رقم شامل نہیں ہے جو سکولوں کی فیس کے طور پر آتی ہے مثلاً صرف غانا میں ہمارے درجنوں سکول ہیں اُن سے فیسیں بھی وصول ہوتی ہیں۔ گو بہت سے سکولوں پر ہم خرچ بھی کرتے ہیں اور بعض کی فیسوں کی آمد بھی کم ہے لیکن فیسوں کی مجموعی آمد بھی اگر اُن کے چندے میں شامل کر لی جائے تو اُن کے چندے کی رقم بہت بڑھ جاتی ہے مگر اس وقت میرا یہ مضمون نہیں۔ میں اس وقت یہ بتا رہا ہوں کہ وہ ساری

جماعت ہائے احمدیہ بیرون مرکز

یعنی جو ہمارا ملک ہے جہاں ہمارا مرکز ہے اس سے باہر کی ساری جماعتیں جو ۱۹۴۴ء تک کوئی چندہ نہیں دیتی تھیں ۱۹۴۴ء کے بعد ۳۴ سال کے عرصہ میں اُن کی چندوں کی آمد ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ اُن کی اپنی آمد ہے۔ وہی چندہ وصول کرتے ہیں اور رجسٹروں میں درج کرتے ہیں اُن کی اپنی مجالس عاملہ ہیں جو آمد و خرچ پر غور کرتے ہیں۔ وہ مرکز سے مشورہ ضرور لیتے ہیں۔ مرکز ان کو مشورہ ضرور دیتا ہے لیکن وہ صاحب اختیار ہیں وہ جس طرح چاہتے ہیں دین کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے اکثر ایسے ممالک ہیں جہاں سے روپیہ باہر لے جانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اجازت نہیں اس لئے وہاں سے ایک دھیلا باہر نہیں جا سکتا مثلاً مغربی افریقہ کے ممالک ہیں جن کی میں ابھی مثال دوں گا وہ قانوناً باہر پیسہ بھیج ہی نہیں سکتے ۱۹۴۴ء میں بیرونی ممالک کی جماعتیں محتاج تھیں مرکز کی امداد کی لیکن آج نہ صرف وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی ہیں بلکہ اگر ملکی قانون ان کی اجازت دیتا ہو تو مثلاً غانا کی جماعت ہے وہ شاید ایک اور مشن کو سنبھال لیتے۔ لیکن چونکہ قانون اجازت نہیں دیتا اس لئے وہ کتابیں شائع کر رہے ہیں۔ انھوں نے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے پس

غانا کی جماعت ایک مثالی ہے

اس کی پچھلے سال کی اصل آمد ستائیس لاکھ نو ہزار پانچ سو تیس روپے ہوئی حالانکہ ۱۹۴۴ء تک ایک دھیلا بھی آمد نہ تھی۔ غانا کے مقابلہ میں تحریک جدید انجمن احمدیہ کی گزشتہ سال کی آمد ۱۳ لاکھ روپیہ تھی جبکہ غانا ایک چھوٹا سا ملک ہے اور اس کی آبادی بھی زیادہ نہیں لیکن وہاں جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنی ترقی کر چکی ہے کہ ان کے چندے پاکستان کی نسبت دوگنا ہو گئے ہیں وہ چونکہ پیسے باہر نہیں بھیج سکتے اس لئے اپنے ملک ہی میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کو کوئی تنگی نہیں ہے۔ ان کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ باہر کی جماعتوں کی مدد کریں لیکن ان کا ملکی قانون ان کو اجازت نہیں دیتا اس لئے وہ مدد نہیں کر سکتے۔

یہ تو میں نے غانا کی مثال دی ہے پھر سیرالیون ہے۔ نائیجیریا ہے۔ گیمبیا ہے۔ آئیوری کوسٹ ہے۔ لائبیریا ہے کہیں تھوڑی جماعت ہے کہیں زیادہ جماعت ہے کہیں ضرورت کم ہے اور کہیں زیادہ ہے لیکن وہ سبھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں۔ جس طرح درخت کی جڑ جب مضبوط ہو جاتی ہے اور تنا بھی موٹا ہو جاتا ہے تو پھر وہ اپنی جڑوں پر قائم ہو جاتا ہے اور پھر اس کی زیادہ دیکھ بھال کی ضرورت نہیں رہتی۔ اسی طرح ان ممالک کی جماعتوں کو مالی لحاظ سے بیرونی مدد کی ضرورت نہیں رہی

اسلام کے عالمگیر غلبہ کی مہم

تو اللہ تعالیٰ نے ایک منصوبہ بنایا ہے جس نے ساری دنیا کو باندھ دیا ہے۔ انگلستان کی جماعت ہے یہ دوسرے ملکوں کی جماعتوں کو حسب ضرورت روپے بھیجتی ہے اور اس طرح تبلیغ اسلام کا سارا کام اپنی اپنی جگہ پر ہو رہا ہے۔

پس اس عرصہ میں مرکز کے پاس بیرونی جماعتوں کی طرف سے کسی وقت بھی جماعت کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک دھیلہ نہیں آیا۔ اس کے برعکس جماعت ہائے احمدیہ مرکزیہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ جب تک ملکی قانون نے باہر روپیہ بھجوانا ممنوع قرار نہیں دے دیا اس وقت تک مرکز باہر کی جماعتوں کی مدد کرتا رہا اور یہ بیرونی ملکوں کی جماعتوں پر بڑا احسان تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی احسن جزا دے اور آپ کی نسلوں کو بھی آپ کے عزم کو پختہ کرے آپ کی ہمتوں کو بلند کرے اور تقویٰ کو مقبول بنائے اور اعمال کو صالح بنائے آپ خود بھی اور آپ کی آنے والی نسلیں بھی اس تحریک کے مجاہد مسکین اور خدا کے عاجز بندے بنیں جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے

انقلاب عظیم کی بشارت

دی ہے اور جن کے ذریعہ سے گو چھوٹی سی جماعت ہے لیکن خدا تعالیٰ انقلاب عظیم بپا کر رہا ہے جیسا کہ صرف ایک بات بتا رہا ہے کہ ۱۹۳۴ء بلکہ ۱۹۴۴ء کے بعد کتنا عظیم انقلاب بپا ہو گیا کہ وہ لوگ جو اسلام کے نام پر ایک دھیلا بھی دینے کے لئے تیار نہیں تھے ان کی مجموعی آمد ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے تجاوز کر گئی اور تحریک جدید کی پچھلے سال کی آمد تیرہ لاکھ ہے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے مجموعی چندے بھی ایک کروڑ ساٹھ لاکھ نہیں بنتے لیکن اللہ تعالیٰ فضل کرنے والا ہے وہ بیرونی ملکوں

کی جماعتوں پر بھی بڑے فضل کرتا ہے۔ عشق الٰہی کا ایک ہی بندھن ہے اور وہ اس میں بندھے ہوئے ہیں۔ ایک مرکز ہے۔ ایک ان کا امام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک خلیفہ نائب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے لئے برکتوں کا سامان اس کے ذریعہ سے بھی کرتا ہے۔ اگرچہ پاکستان سے بیرونی ممالک کو روپیہ نہیں جا سکتا لیکن تحریک جدید کے بہت سے ایسے کام ہیں جن کا تعلق باہر سے ہے مثلاً باہر بھجوانے کے لئے مبلغ تیار کرنا۔ وہ یہاں تیار ہوتے ہیں۔ پیسہ یہاں خرچ ہوتا ہے لیکن جب مبلغ بن جاتا ہے تو پھر اسے باہر بھجوایا جاتا ہے اس کے کرایہ پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ مبلغین کے بیوی بچوں کے قیام کے اخراجات تحریک جدید کو برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے شعبے ہیں جن پر اخراجات کی تفصیل کھل کر مجلس شوریٰ کے ذریعہ جماعت کے سامنے آ جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ میں کوئی راز نہیں ہے یہ تو ایک کھلی کتاب کی طرح ہے۔ اسی طرح ہماری زندگیاں بھی کھلی ہیں اور کوئی چھپانے والی چیز نہیں۔ خدا کی راہ میں قربانی ہو رہی ہے۔ بشاشت سے دیتے ہیں۔ مسکراتے ہوئے دیتے ہیں اور جب ضرورت پڑے تو مسکراتے ہوئے جانیں بھی دے دیتے ہیں لیکن اس وقت نہ کسی سے کوئی جان مانگ رہا ہے اور نہ جان دینے کا وقت ہے۔ خدا تعالیٰ سے پیار کرنے کا اور اس سے

دعائیں کرنے کا وقت

ہے۔ اس لئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نوازے اور جو یہاں کی ضرورتیں ہیں جن کا تعلق باہر سے ہے اور جن کا اثر بیرونی ممالک کی فلاح و بہبود سے ہے ان ضرورتوں کو پورا کرنے کی جماعت ہائے احمدیہ مرکزیہ کو توفیق عطا کرے اور آپ جو وعدے کریں وہ اس ضرورت کے مطابق ہوں اور اس کی ضرورت خلیفۂ وقت بتاتا ہے۔

میں نے پچھلے سال تحریک جدید کا ٹارگٹ پندرہ لاکھ روپے دیا تھا۔ اس سال میں اسے بدلنا نہیں چاہتا وہی رہے گا۔ میں دیکھوں گا آپ خود رضاکارانہ طور پر اس سے کتنا آگے بڑھ جاتے ہیں۔ پھر اگلے سال انشاء اللہ سوچیں گے کہ اس میں کیا تبدیلی کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا کرے کہ جیسا کہ قرآن کریم نے بیان کیا ہے ہم بنی نوع انسان کے خادم کی حیثیت سے زندگی گزارنے والے ہوں اور قرآن کریم نے یہ عظیم اعلان:-

"كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ"

کے الفاظ میں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوتوں کے طفیل ایک ایسی امت کو قائم کیا ہے جو "النَّاس" یعنی بنی نوع انسان کے لئے بہترین امت ہے لوگوں کی خیر خواہ اور ان کے لئے دعائیں کرنے والی ہے۔ وہ لوگوں کی خدمت کرنے والی اور ان کی جہالت کو علم میں اور ان کے اندھیر دل کو نور میں تبدیل کرنے والی ہے۔

میری دعا ہے

اللہ تعالیٰ آپ کو ایسے خادم بنا دے۔ ہمیں افسر بننے کی کوئی خواہش نہیں۔ ہم خادم اچھے۔ ہم خادم رہنے میں خوش ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیار چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کا پیار اس سے پیار کرنے اور اس کے بندوں سے پیار کرنے کے نتیجہ میں ملتا ہے پس خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم پوری طاقت کے ساتھ اور پوری توجہ کے ساتھ اور پورے دل کے ساتھ اور روح کی پوری طاقت کے ساتھ اس سے پیار کرنے لگیں۔ ہم اس کے بندوں سے بھی پیار کریں اور ان کی بے لوث خدمت کرنے والے ہوں اور اس کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں۔

اب خدمت کا ذکر آیا تو چونکہ آج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ہو رہا ہے اس لئے اس کے متعلق بھی میں کچھ مختصراً کہنا چاہتا ہوں۔ جماعت احمدیہ کا مسلک یہ ہے اور اس کی روایت یہ ہے کہ یہ قانون کی پابند جماعت ہے۔ جماعت احمدیہ تو پچھلی نوے سالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ میں یہ نظر آتا ہے کہ جماعت احمدیہ ملکی انتظامیہ سے بشاشت کے ساتھ تعاون کرنے والی جماعت ہے۔ انتظامیہ کی اپنی ضرورتیں اور دشواریاں ہوتی ہیں اور جماعت اُن کو سمجھتی ہے۔ چنانچہ پچھلے سے پچھلے سال بعض حالات کی وجہ سے حکومت وقت نے ہمیں خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی اجازت نہیں دی تھی تو ہم نے اجتماع نہیں کیا تھا ہم تو سیاسی جماعت نہیں اسلئے

سیاسی فیصلے کرنا ہمارا کام نہیں

یہ سیاست دانوں کا کام ہے یا اُن لوگوں کا کام ہے جن کے ہاتھوں میں مُلک کی باگ ڈور ہے۔ اُنھوں نے کہا ملکی حالات ایسے ہیں آپ کو اجتماع منعقد نہیں کرنا چاہیئے۔ ہم نے کہا ٹھیک ہے، ہم تو اپنے دلوں میں ملک کی بہبود اور استحکام کی خواہش رکھتے ہیں۔ نہیں اجتماع کرتے۔ پچھلے سال بعض پابندیوں کے ساتھ اجازت دی گئی تھی تو ہم نے اس کے مطابق اجتماع منعقد کیا تھا۔ امسال ۲۱ راگست کو خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے لئے درخواست دے دی گئی تھی کیونکہ اجازت کا معاملہ بہت سے مراحل میں سے گزرنا ہوتا ہے۔ حکام نے اپنی formalities پوری کرنی ہوتی ہیں۔ معاملہ پولیس کے پاس جاتا ہے اور انہیں بہرحال لمبی کارروائی کرنی پڑتی ہے اسلئے ان کو وقت ملنا چاہیئے یہ تو ہم امید نہیں رکھتے کہ ہم صبح درخواست دیں اور وہ شام کو فیصلہ کر دیں۔ اُن کو اتنی عجلت میں فیصلہ کرنا بھی نہیں چاہیئے۔ اُن کا جو طریق ہے اور قانون کا جو تقاضا ہے اُس کے مطابق اُن کو کام کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس بات کا خیال رکھتے ہوئے ۲۱ اگست کو درخواست دے دی گئی کہ ان تاریخوں میں خدام الاحمدیہ دارالنصر میں باہر کُھلی جگہ میں اپنا اجتماع منعقد کرنا چاہتی ہے۔ اجتماع منعقد کرنے اور لاؤڈ سپیکر استعمال کرنیکی اجازت دی جائے۔ چنانچہ درخواست چلی گئی، متعلقہ حکام نے اس پر غور کیا ہوگا، ہر جگہ سے رپورٹ لی ہوگی، مشورے کئے ہوں گے اور ستمبر کے آخر میں گویا ایک مہینہ دس دن کے بعد انہوں نے اجازت دیدی، ہم بڑے خوش ہوئے۔ ویسے تو خدام الاحمدیہ اپنے انتظامات پہلے کر لیتی ہے لیکن کئی دن پہلے اجازت مل جانے سے

اجتماع کا انتظام

بڑی تسلی اور بشاشت سے عمل میں آیا۔ بعض دفعہ ہمیں یہ بھی شکایت پیدا ہو جاتی تھی کہ بالکل آخری وقت میں اجازت دی جاتی جس کی وجہ سے کئی کام نہیں ہو سکتے تھے یا ہوتے تھے تو بڑی بددلی سے ہوتے تھے۔ لیکن اِس دفعہ قریباً ۱۹-۲۰ دن پہلے اجازت ملنے سے انتظامات کرنے کا خاصا موقع مل گیا۔ چنانچہ آج پروگرام کے مطابق تین بجے بعد دوپہر انشاء اللہ خدام الاحمدیہ کا اجتماع شروع ہو رہا ہے۔

ایک بات آپ سے بھی میں کہنا چاہتا ہوں۔ ہماری جماعت ایک مذہبی جماعت ہے اور ہمارا یہ اجتماع دنیوی اغراض یا سیاسی اغراض کے لئے ہے ہی نہیں اور اِس بات کا ہر ایک کو علم ہے لیکن میں آپ کو پکّا کرنا چاہتا ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ میں کچھ لوگ منتظمین ہیں۔ کچھ مقررین ہیں اُن کی بڑی ذمہ داری ہے۔ کوئی سیاسی بات نہیں ہونی چاہیئے اور نہ ہمارے خدام کوئی سیاسی بات کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی میں کہتا ہوں کہ نہیں ہونی چاہیئے۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ آج کی دنیا دوسروں کے متعلق تو حُسنِ ظن رکھتی ہے لیکن ہمارے متعلق ایسا نہیں کرتی اِس لئے خواہ مخواہ اُن کو گنہگار کرنے کے لئے ہم بدظنی کے مواقع کیوں پیدا کریں۔ اسلئے تم پوری طرح محتاط رہو تاکہ کسی کو بدظنی کا کوئی موقع نہ ملے۔ پس کوئی ایسی بات مُنہ سے نہیں نکلنی چاہیئے کہ جو کھینچا تانی کے بعد بدظنی پیدا کر کے قابلِ اعتراض بن جائے۔ قرآن کریم کی تعلیم اتنی وسیع ہے کہ ہماری عمریں اور ہماری نسلوں کی عمریں تفسیرِ قرآن بیان کرتے ہوئے ختم ہو جائیں تب بھی

قرآنی علوم ختم نہیں ہوتے

یہ تو نہیں کہ ہماری جھولیاں خالی ہو گئیں تو ہم اِدھر کہیں سیاست کے اُوپر اور اُدھر کہیں دُنیوی اغراض کے اُوپر ہاتھ ماریں اور مُٹھیاں بھر کر اپنی جھولیوں میں ڈالیں۔ ہماری جھولیاں خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآنی انوار سے بھری ہوئی ہیں ان جھولیوں میں سے نکالو۔ قرآن کی باتیں کرو، اخلاقی باتیں کرو، دینی باتیں کرو، تربیتی باتیں کرو، آج کی دنیا کی جو دینی ضرورت ہے اس کے متعلق باتیں کرو، پیار کی باتیں کرو، فساد کی باتیں نہ کرو۔ کوئی احمدی فساد کی باتیں کرتا ہی نہیں لیکن پھر میں کہتا ہوں قرآن کریم نے بار بار کہا ہے، مجھے بھی حکم دیا ہے، آپ کو بھی حکم دیا ہے کہ بار بار قرآن کریم پڑھا کرو۔ بار بار قرآن کریم ہمیں یہ کہتا ہے میں بھی کہونگا کوئی ایسی بات نہ ہو جو اصلاحِ خلق، ہمدردیٔ خلق اور خیر خواہیٔ خلق کے خلاف ہو۔ ساری دُنیا کے دل پیار سے جیتنے کا جب میں باہر دورے پر جاتا ہوں دُنیا میں اعلان کرتا ہوں۔ تم اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو، اس کے مطابق اپنی زبانوں کو استعمال کرو، اس کے مطابق اپنے اعضاء سے کام لو۔ خدام میرے نہایت ہی پیارے بھائی اور بچے ہیں وہ

اِس بات کو یاد رکھیں

کہ ہر چیز ہمیں اپنے ربّ کریم سے ملتی ہے اسلئے اس کی طرف جُھکے رہو۔ خصوصاً اِن ایّام میں کیونکہ اجتماعی زندگی میں بعض حالات انسانی نفس میں frustration (جھنجھلاہٹ) پیدا کرتے ہیں اور اُس وقت انسان کی سوچ بھی غیر محتاط ہو جاتی ہے بعض دفعہ انسان غیر محتاط رنگ میں بولنے لگتا ہے اسلئے خدا کی طرف جُھکے رہو تاکہ اپنے نفس کو بھول جاؤ اور خدا تعالیٰ کے ذکر میں اپنے لمحات کو گزارو اور دُعائیں کرتے رہو۔ دعائیں کرو دُنیا کے لئے اور دعائیں کرو اپنے ملک، اور اُس کے استحکام کیلئے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مُلک پر فضل نازل کرے اور اسے مضبوط بنائے اور اس کے دشمنوں کے شر سے ہمارے پیارے مُلک کو محفوظ رکھے اور ہمیں ترقیات دے اور ہمارے لئے اگر اندھیرے ہیں جہاں بھی ہیں اور جو بھی ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان اندھیروں کو دُور کرے اور اُن کی بجائے

نُور کے سامان

پیدا کر دے اور وہ حُسن جو اسلام دُنیا کے سامنے پیش کرتا ہے وہ یہاں نظر آئے خصوصاً ہماری زندگیوں میں۔ پھر دُعائیں کریں جماعت کے لئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور اپنے فضلوں کے سایہ میں رکھے اور اپنی رحمتوں سے نوازے اور فرشتوں کی مدد اس کے شاملِ حال رہے اور اس کو ہر قسم کی دینی و دُنیوی برکات اور خیر نصیب ہو۔ آپ اپنے لئے بھی دُعائیں کریں، دوسروں کے لئے بھی دُعائیں کریں اور خاکسار کیلئے بھی دُعائیں کریں۔ پھر یہ دُعا بھی کریں کہ ان دو تین دنوں میں جب کہ بیرونِ ربوہ سے بھی خدام اور اطفال آئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو وہ حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے جو آپ کے دل کی خواہش اور مراد ہے اور بہت سے بچے ہیں شاید اُن کی خواہش وہاں تک نہ پہنچے جہاں ہماری پہنچتی ہے۔ پس میں یہی کہوں گا کہ خدا کرے کہ آپ وہ کچھ پائیں جس کی خواہش آپ کے لئے ہم اپنے دلوں میں پالتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بخاری شریف۔ تاریخ احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کا سیٹ ہر احمدی کے گھر ہونا ضروری ہے

(ادارۃ المصنفین ربوہ)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر
ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا
باتصویر سالنامہ
ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" کا جنوری ۱۹۷۹ء کا شمارہ (سالنامہ) شائع ہو گیا ہے۔ یہ سالنامہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ کی ۹ رنگین تصاویر سے مزین ہے۔
جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ باتصویر سالنامہ ہر بک سٹال سے دستیاب ہوگا۔ ایجنٹ و خریداران خریداری نمبر بتا کر دفتر سے حاصل کر لیں۔
قیمت سالنامہ تین روپے
(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار اور تجارت کو فروغ دیجئے (مینیجر)

نرخنامہ
اکسیر اپھارہ
فی پیکٹ -/۲ روپے فی درجن -/۱۶ روپے
فی گرس -/۱۹۲ روپے علاوہ بونس
دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
مکمل فہرست ادویات مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون ۶۰۶
پروڈکشن برانچ ۶۰۷

مبارک ہو آپ کو جلسہ پر تشریف لانا مبارک ہو
زردجام خاص — قیمت مکمل کورس ۱۰۰ روپے
حب دمہ — قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
حب بواسیر — قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
سرمہ سفید نورانی — ۳ ماشہ تین روپے، ۶ ماشہ پانچ روپے
ہاضمین — چھوٹی شیشی چار روپے، بڑی شیشی چھ روپے
سنون اعجازی یا پائیوریا کیور — قیمت فی ڈبی پانچ روپے
دواخانہ دارالامان اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
فاضل الطب حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۲۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کامیاب ہومیو پیتھک مجرب نسخے
پیور الفلفا ٹانک ۵/- ★ پیوریبے بی ٹانک ۲/-
پیور سپیشل ڈراپس ۱/- ★ کیوریٹ ۵/-
سوہلین ۲/- لگانے کی ۵/- ★ نیو پائلز کورس ۱۵/-
جرمن فارمولا گیسٹر کیور ۵/-
لیکوریا ★ فیمیل ٹانک ۱/- (نسوانی ٹانک)
شفائے اٹھرا ۲۵/- ★ اولاد نرینہ کورس ۳۰/-
فیسلین مکمل کورس ۳۰/-
شفائے اپھارہ ★ شفائے رانی کھیت
شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹
گوجرانوالہ فون نمبر ۴۴۸۴۲ ؛ ربوہ فون نمبر ۶۳۵

باموقع زمین
دارالعلوم میں دس مرلے اور کنال کے پلاٹ برائے فروخت۔
امۃ الکریم بیگم مرزا لطف الرحمن
۲۔۷ کوارٹر تحریک جدید نزد مسجد محمود ربوہ

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض
تبخیر معدہ۔ بواسیر۔ اٹھرا اور
مخصوص پیچیدہ امراض کے لئے
ہم سے رجوع فرمائیں!
فاران دواخانہ
نلکہ اڈا ربوہ
ایام جلسہ اقصیٰ روڈ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
اپنی صحت اور تندرستی کی بقا کے لئے
ناصر دواخانہ ربوہ
کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں
مکمل فہرست ادویہ، جنتری ۱۹۷۹ء مفید طبی معلومات کے ساتھ
مفت طلب کریں!

"مقدس کفن"
مصنفہ
حسن محمد خان ایم اے
عیسائی دنیا کا ایک لاثانی تبرک
حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اترنے کا
ایک نادر ثبوت
انتہائی دلچسپ اور معلومات سے بھرپور اردو زبان میں پہلی کتاب!!!
عارف برادران ربوہ سے طلب فرمائیں
قیمت دس روپے

جلسہ سالانہ کے ایام میں
دفتر الفضل جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے لئے ان دنوں وہاں تشریف لائیں۔
(مینیجر الفضل ربوہ)

تریاقِ اٹھرا مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے ؛ نورِ نظر مکمل کورس سینتیس ۳۵/- روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

دار الرحمٰن کالونی

خصوصیات = اڈہ لاریاں اور ریلوے اسٹیشن سے کالونی تک پختہ اور کشادہ سڑک (۲) کالونی کی اندرونی سڑکیں ۴۰ فٹ چوڑی = (۳) مسجد اقصیٰ کے نزدیک گنجان آبادی کے ساتھ = (۴) یونیورسٹی، کالج، اسکول، جامعہ احمدیہ اور جلسہ گاہ کے بالکل نزدیک = (۵) فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر = (۶) موقع کے مطابق انتہائی موزوں اور ارزاں نرخ۔

اس کے علاوہ ربوہ کے ہر محلہ میں مکان، پلاٹس، نیز دیگر کالونیوں میں رہائشی پلاٹس اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپ اپنے "مستعد" رجسٹرڈ ادارہ کی خدمات حاصل کریں۔

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ

فون دفتر ۵۰۸ — اقصیٰ روڈ۔ بالمقابل ایوانِ محمودؓ ربوہ — فون رہائش ۴۰۵

ہر قسم کا سائنٹیفک سامان ... کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

۱۹۷۶ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

ربوہ کے مشہور تحفے

ہاضمون — قیمت فی شیشی ۲ روپے ۴ ۸ روپے، نمونہ پیکٹ ۳۰ پیسے

سرمہ مسیحائی — فی شیشی ایک روپیہ پچاس پیسے

ریح توڑ گولیاں — ۵۰ عدد گولی ۵ روپے

خارش توڑ مسیحائی مرہم — فی ڈبیہ چھوٹی ۲ روپے، بڑی ۴ روپے

حبوب اٹھرا — مکمل کورس ۲۵ روپے

زدجام عشق — ۶۰ گولی ۴۰ روپے

قبض کشا گولیاں — فی سینکڑہ ۱۰ روپے

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ

بالمقابل ایوانِ محمود۔ گولبازار۔ ربوہ

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے اور خرید و فروخت کے لئے

نیز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ

فون ۵۵۰

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں

ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان۔ دکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے!

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

فون نمبر دفتر:- ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر:- ۲۰۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

نورخنامہ

اکسیر رانی کھیت (گولیاں)

فی شیشی ۲/۰ روپے ۱ درجن ۱۸/۰ روپے

گروس ۲۰۱/۶۰ روپے مع بونس۔

رانی کھیت (ٹیبلٹس)

فی ٹیوب (۳۶ مرغیوں کے تحفظ کیلئے) ۳/- درجن، درجن ۲۷/- ، گروس ۳۰۲/۴۰ روپے مع بونس۔

پولٹری کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

گولبازار ربوہ فون ۹۰۶ / ۹۰۷

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

تریاق سلیمانی	۶، ۲/۵۰	۱۲-۵۰
سرمہ حمید	۲/-،	۶-۰۰
زدجام عشق		۲۰-۰۰
حب عصلے بیری		۱۵-۰۰
حب اکسیر البدن		۱۰-۰۰
حب اکسیر اٹھرا	مکمل کورس	۲۰-۰۰
شافی کیپسول	۱۵/-	۲۰-۰۰
منسو بین کیپسول		۱۲-۵۰
گولڈن بے بی ٹانک (شربت)		۵-۰۰
منسو بے بی ٹانک		۵-۰۰
گیسٹو بین		۶-۰۰

المنار دواخانہ۔ ربوہ

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم کی بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ۔ فون ۵۲۱، رہائش ۴۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسرِ صلیب کانفرنس اور نئی مساجد کی تصاویر سے مزیّن

روزنامہ "الفضل" کے خاص نمبر کی ایک جھلک

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

- ارشاداتِ عالیہ :- ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لبّ لباب
- منظوم عربی کلام :- وَ اَنْتَ لَنَا کَهْفٌ کَبَیْتٍ مُسَرْدَقٍ
- منظوم فارسی کلام :- دامن پاکش بدستِ مادام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

- خطبۂ جمعہ

فرمودہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۸ء - بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس اور اس کے عالمگیر اثرات

مضمون نگار حضرات اور ان کی نگارشات

- ادارتیہ :- ایک گلشنِ نو رستہ اور اس کی ہمہ گیر و دلآویز مہک
- مولانا شیخ مبارک احمد :- بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس کی اہمیت
- مولانا عطاء المجیب راشد :- جاپان میں لندن کانفرنس کا ردِّ عمل
- مولانا چوہدری محمد شریف :- مذاہبِ عالم پر غلبۂ اسلام مہدیٔ آخر الزماں کے ذریعہ مقدّر ہے
- مولانا فضل الٰہی انوری :- حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ کا عظیم الشان علمی اعجاز
- مولانا شیخ نور احمد منیر :- حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ کا ایک عظیم علمی انکشاف

شعرائے کرام اور ان کا کلام

- عبدالمنان ناہید :- (۱) میرا خدا (۲) میرا رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- سعید احمد اعجاز :- (۱) باعثِ تخلیقِ کائنات (۲) قطعات
- قیس مینائی :- (۱) ظہورِ امامِ مہدیؑ (۲) کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے
- محمد صدیق امرتسری :- (۱) صورِ محمدؐ (۲) یورپین اقوام کو احمدیت کا پیغام
- چوہدری شبیر احمد :- رسید مژدہ کہ ایامِ نو بہار آمد
- عبدالحمید شوقؔ :- زندہ نشان
- عبدالرحیم راٹھور :- نویدِ آسمانی
- میجر منظور احمد (ریٹائرڈ) :- کسرِ صلیب کانفرنس
- عبدالکریم قدسی :- سفیرِ امن

تصاویر

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بڑے سائز کا رنگین فوٹو
(۲) کسرِ صلیب کانفرنس میں شرکت کرنے والے مبشرینِ اسلام کا رنگین گروپ فوٹو
(۳) بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس کے دس مناظر
(۴) حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں دار العوام میں استقبالیہ تقریب کے رنگین مناظر
(۵) امسال غانا مغربی افریقہ میں تعمیر کی گئی چار عالیشان مساجد

ضخامت :- ۵۲ صفحات ÷ قیمت فی پرچہ :- چار روپے

اعلانِ تعطیل

قائدِ اعظم کے یومِ پیدائش کے موقع پر ۲۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کو حسبِ سابق دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی لہٰذا اُس دن اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA. قیمت -/۱۵
اینٹی کیریز ANTI CARIES. قیمت -/۱۵
پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER. قیمت -/۴
ٹوتھ کیور TOOTH CURE. قیمت -/۲

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ۔ فون ۹۰۶/۹۰۷

نصرت آباد

ربوہ کی اضافی بستی میں اپنے لئے تجارتی اور سکنی پلاٹ خرید کر فائدہ اٹھائیے۔ محلہ دار الرحمت کے بالکل قریب عقب مسجد اقصیٰ (غربی جانب) میٹھا پانی۔ پُرکشش باغات اور سرسبز مقام۔ کشادہ سڑکیں۔ ستر فٹ چوڑی ساہیوال چنیوٹ روڈ پر واقع۔ مستقبل قریب میں ربوہ کے مضافات کا تجارتی مرکز کی حیثیت سے ابھرنے والی فوری رجسٹری، فوری قبضہ کی بنیاد پر۔ خریدنے کے لئے رجوع فرماویں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ — فون رہائش ۴۰۵

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

مبارک احمد۔ برکات احمد ۲۴/۱۸ دار الرحمت وسطی ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر

پوسٹر احمدیت

جس میں نماز مع ترجمہ۔ جس میں تحریر مقدسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عقائد جماعتِ احمدیہ۔ وغیرہ گھر میں لگانے کے لئے۔ بچوں کی معلومات و تربیت کے لئے ایک پاکیزہ نعمت ہے خریدنے کے لئے ہر بکسٹال پر رجوع فرماویں۔

سیّد اصغر علی والد سید محمد ابو الحسن کلیم (مرحوم)

معرفت

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ ÷ فون رہائش ۴۰۵

جلسہ سالانہ پر گھریلو ضرورت کے لئے

انڈوں کی خصوصی رعایت

جلسہ سالانہ سے پہلے چھ روپے درجن انڈہ حاصل کرنے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔ ہم آپ کی ضرورت کے مطابق انڈے آپ کو مہیا کریں گے۔

رحمت پولٹری فارمز (فیصل آباد)

منور احمد عطاء

۵/۲۲ دار الرحمت شرقی الف۔ ربوہ

مایۂ ناز مرکبات

حبِ اطہرا مکمل کورس -/۲۴ روپے ÷ دوائی اولاد نرینہ مکمل کورس -/۳۰ روپے ÷ زدجام عشق ۴۰ گولی -/۴
حبِ عنبر ۳۰ گولی -/۱۰ روپے ÷ حبِ نادر ۳۰ گولی -/۱۵ روپے ÷

مکمل معلومات کیلئے فضلِ عمرؓ دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

ربوہ اور گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص و معاون ادارہ

خواجہ اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

۵۔ مسجد اقصیٰ روڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ